# ٹیسٹ کرکٹ میں 199 کے شکار

سید پرویز قیصر
1407 قاسم جان اسٹریٹ، بلّی ماران، دہلی۔110006

کسی بھی قسم کے کرکٹ ہو بلّے باز جب 199 رن بنالیتا ہےتو ڈبل سنچری مکمل کرنا چاہتا ہے۔

ٹیسٹ کرکٹ میں ابھی تک 12 مرتبہ ایسا ہوا ہے جب کوئی بلّے باز 199 کا شکار بنا ہے۔ اس میں دس مرتبہ بلّے باز اس اسکور پر آؤٹ ہوئے ہیں جب کہ دو بلّے باز اس اسکور پر ناٹ آؤٹ رہے ہیں۔

بنگلہ دیش کے خلاف یوچیفسٹر وم میں کھیلے گئے ٹیسٹ میں جنوبی افریقہ کے ڈین الگر صرف ایک رن کی کمی سے اپنی ڈبل سنچری مکمل نہیں کرسکے۔ وہ 199 رن بنا کر مستفیض الرحیم کی بال پر مومن الحق کے ہاتھوں کیچ ہوئے۔ وہ اس اسکور پر آؤٹ ہونے والے جنوبی افریقہ کے پہلے بلّے باز بنے۔

ٹیسٹ کرکٹ میں 199 کا شکار ہونے والے پہلے باز پاکستان کے مدثر نذر تھے۔ فیصل آباد میں 85-1984 میں کھیلے گئے ٹیسٹ میں وہ صرف ایک رن کی کمی سے اپنی ڈبل سنچری مکمل نہیں کرسکے تھے۔ شیو لال یادو کی بال پر سید کرمانی نے ان کا کیچ لیا تھا۔ اس انگ میں قاسم عمر (210) ڈبل سنچری مکمل کرنے میں کامیاب ہوئے تھے جب کہ مدثر نذر ڈبل سنچری سے چوک گئے تھے۔

سری لنکا کے خلاف کانپور میں 87-1986 میں کھیلے گئے ٹیسٹ میں محمد اظہرالدین 199 کا شکار بنے تھے۔ محمد اظہرالدین کو اس اسکور پر روی رتنائیکے نے ایل بی ڈبلیو کیا تھا۔ یہ ٹیسٹ کرکٹ میں محمد اظہرالدین کا سب سے زیادہ اسکور بھی ہے۔

انگلینڈ کے خلاف لیڈز میں کھیلے گئے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے میتھیو ایلیٹ 199 پر آؤٹ ہونے والے اپنے ملک کے پہلے اور کل ملاکر تیسرے بلّے باز بنے تھے۔ اس میچ میں انھوں نے اپنے کپتان مارک ٹیلر کے ساتھ انگ کی شروعات کی تھی۔ مارک ٹیلر صفر پر آؤٹ ہوگئے تھے، مگر وہ 199 رن بنانے میں کامیاب رہے تھے اور ایسا لگ رہا تھا کہ وہ اپنی پہلی ڈبل سنچری مکمل کرلیں گے، لیکن انگلینڈ کے بالر ڈارین گوف نے انھیں 199 کے اسکور پر بولڈ کردیا۔ وہ ٹیسٹ کرکٹ میں اس سے بڑا اسکور نہیں بنا سکے۔

سری لنکا کے سنتھ جے سوریہ بھی ٹیسٹ کرکٹ میں 199 کا شکار ہونے والے کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ بائیں ہاتھ سے بلّے بازی کرنے والے سنتھ کے اجھے کرویلا نے اس اسکور پر بولڈ کیا تھا۔ اس سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں سنتھ جے سوریہ نے 340 رنوں کی شاندار انگ کھیلی تھی اور وہ 199 پر آؤٹ ہونے والے سری لنکا کے پہلے کھلاڑی تھے۔

آسٹریلیا کے اسٹیووا بھی 199 پر آؤٹ ہونے والے کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔انھوں نے 99-1998 میں برج ٹاؤن میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلے گئے ٹیسٹ میں 509 منٹ میں 376 بالوں پر 20 چوکوں اور ایک چھکّے کی مدد سے 199 رن بنانے میں کامیاب رہے تھے۔ویسٹ انڈیز کے بالر نہمیاہ پیری نے اسٹیووا کو 199 کے اسکور پر ایل بی ڈبلیو کیا تھا۔اگر اسٹیووا اپنی ڈبل سنچری مکمل کرنے میں کامیاب ہوجاتے تو ٹیسٹ کرکٹ میں یہ ان کی دوسری ڈبل سنچری ہوتی۔

زمبابوے کے اینڈی فلاور 199 پر ناٹ آؤٹ رہنے والے پہلے باز تھے۔جنوبی افریقہ کے خلاف ہرارے میں 02-2001 میں کھیلے گئے ٹیسٹ میں وہ 590 منٹ میں 470 بالوں پر 24 چوکوں اور ایک چھکّے کی مدد سے 199 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے تھے۔اگر ان کے ساتھی ان کا ساتھ دیتے تو وہ اپنی ڈبل سنچری مکمل کر سکتے تھے۔اینڈی فلاور پہلی اننگ میں 142 رن بنانے میں کامیاب ہوئے تھے اس طرح اس میچ میں وہ 341 رن بنانے کے باوجود زمبابوے کو ہار سے نہیں بچا سکے تھے۔جنوبی افریقہ نے یہ ٹیسٹ 9 وکٹ سے جیتا تھا۔

پاکستان کے یونس خان ٹیسٹ کرکٹ میں 199 کا شکار ہونے والے اپنے ملک کے دوسرے اور کل ملا کر ساتویں بلّے باز تھے۔لاہور میں 06-2005 میں ہندوستان کے خلاف یونس خان اپنا 200 واں رن لیتے ہوئے رن آؤٹ ہوئے تھے۔انھیں ہربھجن سنگھ نے رن آؤٹ کیا تھا۔وہ ٹیسٹ کرکٹ میں 199 پر رن آؤٹ ہونے والے واحد کھلاڑی ہیں۔

یونس خان کے بعد انگلینڈ کے ایان بیل ٹیسٹ کرکٹ میں 199 کا شکار بنے تھے۔جنوبی افریقہ کے خلاف لارڈز ٹیسٹ میں 2008 میں وہ 199 پر آؤٹ ہوئے تھے۔جنوبی افریقہ کے اسپنر پال ہاریس نے انھیں اس اسکور پر اپنی بال پر کیچ کیا تھا۔ایان بیل ٹیسٹ کرکٹ میں 199 کے انفرادی اسکور پر کیچ اور بولڈ ہونے والے واحد کھلاڑی ہیں۔

سری لنکا کے کمار سنگاکارا ٹیسٹ کرکٹ میں 199 پر ناٹ آؤٹ رہنے والے دوسرے بلے باز تھے۔یکم جون 2012 کو پاکستان کے خلاف گول میں کھیلے گئے ٹیسٹ میں وہ صرف ایک رن سے اپنی ڈبل سنچری مکمل نہیں کر سکے تھے اور ناٹ آؤٹ رہے تھے۔اگر سری لنکا کے کھلاڑیوں نے کمار سنگاکارا کا ساتھ دیا ہوتا تو وہ اپنی ڈبل سنچری مکمل کر سکتے تھے۔

آسٹریلیا کے اسٹیون اسمتھ 2015 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کنگٹن میں کھیلے گئے ٹیسٹ میں صرف ایک رن کی کمی کی وجہ سے اپنی ڈبل سنچری مکمل نہیں کر سکے تھے۔وہ 199 رن بنا کر جیرم ٹیلر کی بال پر ایل بی ڈبلیو ہوئے تھے۔اس اسکور پر ایل بی ڈبلیو ہونے والے تیسرے بلّے باز تھے۔

ڈین الگر سے قبل 199 کا شکار ہونے والے آخری بلّے باز ہندوستان کے لوکیش راہل تھے۔17-2016 میں انگلینڈ کے خلاف چنئی میں کھیلے گئے ٹیسٹ میں لوکیش راہل صرف ایک رن کی کمی سے اپنی پہلی ڈبل سنچری مکمل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے تھے۔وہ 199 کے اسکور پر عادل رشید کی بال پر جوز ٹیلر کے

ہاتھوں کیچ ہوئے تھے۔ وہ ٹیسٹ کرکٹ میں اس اسکور پر آؤٹ ہونے والے ہندوستان کے دوسرے اور کل ملا کر 11 ویں بلّے باز بنے۔ اس اننگ میں کرون نائر نے ٹرپل سنچری اسکور کی تھی۔

ابھی تک ٹیسٹ کرکٹ میں جو 12 بلّے باز 199 کا شکار ہوئے ہیں اس میں صرف آسٹریلیا کے میتھو ایلیٹ اور اسٹیووا، سری لنکا کے کمار سنگا کارا، ہندوستان کے لوکیش راہل اور جنوبی افریقہ کے ڈین الگر کے رن ہی ان کی ٹیموں کے کام آئے ہیں۔

اسٹیووا اور اینڈی فلاور نے جن ٹیسٹ میچوں میں ایسا کیا تھا ان میں ان کی ٹیموں کو ہار ملی۔ پانچ بلّے بازوں نے جس ٹیسٹ میں 199 رن بنائے تھے وہ ٹیسٹ برابر رہے تھے۔

ٹیسٹ کرکٹ میں 99 اور 199 کے شکار تو بہت سے بلّے باز ہوئے ہیں لیکن ایک کھلاڑی ایسا بھی ہے جو 299 پر آؤٹ ہوا ہے، 299 پر آؤٹ ہونے والے واحد کھلاڑی نیوزی لینڈ کے مارٹن کرو تھے جو سری لنکا کے خلاف کنگسٹن میں 91-1990 میں 209 پر آؤٹ ہوئے تھے۔

آسٹریلیا کے ڈان بریڈمین جنوبی افریقہ کے خلاف 32-1931 میں ایڈیلیڈ میں 299 کے اسکور پر ناٹ آؤٹ رہے تھے۔ ان کے ساتھیوں نے ان کا ساتھ چھوڑ دیا تھا جس کی وجہ سے وہ ٹرپل سنچری سے چوک گئے تھے۔

**ٹیسٹ کرکٹ میں 199 کے شکار ہونے والے بلّے باز:**

| بلّے باز | کس طرح آؤٹ | بمقابلہ | بمقام | سیزن |
|---|---|---|---|---|
| مدثر نذر (پاکستان) | کیچ | ہندوستان | فیصل آباد | 1984-85 |
| محمد اظہرالدین (ہندوستان) | ایل بی ڈبلیو | سری لنکا | کانپور | 1986-87 |
| متھیو ایلیٹ (آسٹریلیا) | بولڈ | انگلینڈ | لیڈز | 1997 |
| سنتھ جیہ سوریہ (سری لنکا) | بولڈ | ہندوستان | کولمبو | 1998-99 |
| اسٹیووا (آسٹریلیا) | ایل بی ڈبلیو | ویسٹ انڈیز | برج ٹاؤن | 2001-02 |
| اینڈی فلاور (زمبابوے) | ناٹ آؤٹ | جنوبی افریقہ | ہرارے | 2005-06 |
| یونس خان (پاکستان) | رن آؤٹ | ہندوستان | لاہور | 2008 |
| ایان بیل (انگلینڈ) | کیچ اور بولڈ | جنوبی افریقہ | لارڈز | 2012 |
| کمار سنگا کارا (سری لنکا) | ناٹ آؤٹ | پاکستان | گول | 2014-15 |
| اسٹیون اسمتھ (آسٹریلیا) | کیچ | انگلینڈ | چنئی | 2016-17 |
| ڈین الگر (جنوبی افریقہ) | کیچ | بنگلہ دیش | پوچیفسٹروم | 2017-18 |